

## پریس ریلیز "کابل پراس" پرانے ناکام منصوبوں کا تسلسل ہے

کابل میں 6 جون کو ہونے والے المناک دھماکوں اور شدید احتجاج کے بعد ہم نے بین الاقوامی امن کانفرنس "کابل پراس" ملاحظہ کی۔ اقوام متحدہ، یورپی یونین اور نیٹو کے علاوہ 23 ممالک نے اس میں شرکت کی۔ ہمیشہ کی طرح یہ اجلاس کسی نتیجے پر پہنچے بغیر ہی ختم ہو گیا۔

حزب التحریر ولایہ افغانستان اس "کابل پراس کانفرنس" کو ماسکو کی کوششوں کے خلاف امریکی حکمت عملی سمجھتی ہے۔ یہ ان 40 کانفرنسوں کی ہی طرح ہے جن سے کوئی قابل غور نتائج نہیں نکلتے۔ نیز یہ کانفرنس بھی عوامی رائے عامہ بدلنے کی ایک اور ناکام کوشش ہے۔ درحقیقت اس تنازعے اور ہلچل کی اصل وجہ خطے میں امریکہ، نیٹو اور اس کے استعماری مقاصد کے حصول کی کوششیں ہیں جس نے امن کی بجائے جنگ کو لازم و ملزوم بنا دیا ہے۔ مزید یہ کہ امریکہ اور نیٹو اس سرزمین کو اپنے جنگی منصوبے کے لئے استعمال کر رہے ہیں۔ اس لئے اگر طالبان اس نام نہاد امن معاہدے کو قبول کر بھی لیں تب بھی اس ظالمانہ جنگ کا خاتمہ نہیں ہوگا۔ تاہم اس جنگ کو جاری رکھنے کے لئے ایک متبادل، "داعش"، کی کارروائیوں کا پہلے سے ہی آغاز کر دیا گیا ہے جو کہ کسی بھی طرح اس امن معاہدے کا حصہ نہیں۔

افغان مجاہد قوم کو سمجھنا چاہئے کہ امریکہ، نیٹو اور کٹھ پتلی حکمران یہ سب اقدامات صرف آپ کو بے معنی امیدیں دلانے کے لئے کر رہے ہیں۔ درحقیقت امریکہ اس جنگ اور مجاہدین کے اقدامات کو اپنے مفاد کے لئے استعمال کرتا ہے، پھر ان سے ہتھیار پھینکنے کو کہتا ہے، ان کا بین الاقوامی الحاق ختم کرتا اور پھر ان کو امریکہ کا بنایا ہوا سیکولر قانون ماننے پر دباؤ ڈالتا ہے۔ جو کوئی بھی ان چار امریکی شرائط کو نہیں مانے گا، امریکی مفاد کے لئے خطرہ سمجھا جائے گا اور بالآخر دہشتگرد کہلا کر مارا جائے گا۔

## حزب التحریر کا میڈیا آفس ولایہ افغانستان